سوال

ونے پر(196) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل شرٹ پر عام تصویریں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کچھ تو مکمل تصویر بنی ہوتی ہے اور بعض پر مصوری ہوئی ہوتی ہے۔ پرندوں کی تصویریں بھی دیکھنے کو ملی ہیں۔ کیا ان شرٹس کے ساتھ نماز ہوجاتی ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ل :

انسان کی تصاویر والالباس پہننا جائز نہیں، کیونکہ بخاری اور مسلم میں ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے :

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے"

بر(3226) صحیح مسلم حدیث نمبر(2106)

ن(53/1)۔

یخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

جانوروں یا انسان کی تصاویر والالباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

یخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

نسان کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں جس میں جانور یا انسان کی تصاویر بنی ہوں، اور اسی طرح انسان یا جانور کی تصاویر والا رومال وغیرہ بھی پہننا جائز نہیں ہے۔

نکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"یقینا فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں تصویر ہو"

ماویر بنانی اور کھنچوانی جائز نہیں سمجھتے، جیسا کہ لوگ کہتے ہیں، اور جس کے پاس بھی یادگیری تصاویر ہوں اس کے انہیں ضائع کرنا واجب ہے، چاہے اس نے یہ تصاویر دیوار پر لگا رکھی ہوں، یا پھر البم میں رکھی ہوں، یا کہیں اور، کیونکہ ان تصاویر کے رکھنے کا تقاضا یہ ہوا کہ گھر میں فرشتے داخل نہیں ہونگے"

لٰلہ اعلم، انتہی۔

یخ رحمہ اللہ تعالی سے یہ سوال بھی کیا گیا :

بچے کو کسی ذی روح کی تصاویر والالباس پہنانے کا حکم کیا ہے ؟

یخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

ہل علم کہتے ہیں کہ بچے کو بھی وہ لباس پہنانا حرام ہے جو بڑے کے لیے پہننا حرام ہے، چنانچہ جس لباس میں تصاویر ہوں وہ بڑے کو پننا حرام ہے تو اس طرح بچے کو پہنانا بھی حرام ہوا۔

رح کے لباس اور جوتوں کے ساتھ بائیکاٹ کرنا چاہیے، یہ خرابی اور فساد کرنے والے لوگ اس طریقہ سے ہمارے اندر داخل نہ ہوں، کیونکہ اگر ان سے بائیکاٹ کیا جائے تو پھر وہ اس ملک میں داخل ہونے کا کوئی راستہ نہیں پائیں گے، اور نہ ہی اس ملک کے معاملہ کو آپس میں آسان سمجھیں گے" انتہی

ن(33/12)۔

م :

انسان یا جانور کی تصاویر والے لباس میں نماز تو صحیح ہوگی لیکن گناہ ہوگا۔

ستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

انسان یا حیوان کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنا جائز ہے، اور کیا اللہ تعالی کے نام والا کپڑا لے کر بیت الخلاء میں جایا جا سکتا ہے ؟

یٹی کا جواب تھا :

مثلا کسی انسان، یا پرندے، یا چوپائے وغیرہ کی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کرنی جائز نہیں، اور نماز کے علاوہ بھی مسلمان شخص کے لیے ایسا لباس پہننا جائز نہیں، لیکن اگر کوئی تصاویر والے لباس میں نماز ادا کر لیتا ہے تو اس کی نماز صحیح ہو گی، لیکن جس شخص کو شرعی حکم کا علم ہو وہ گنہگار ہو گا۔

ں پر اللہ تعالی کا نام لکھنا جائز نہیں، اور بغیر کسی ضرورت کے بیت الخلاء میں لے کے جانا مکروہ ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں اللہ تعالی کے نام کی توہین ہوتی ہے " انتہی۔

ء(179/6).

ورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

ذی روح کی پرنٹ کی ہوئی یا بنی ہوئی تصاویر والے لباس میں ادا کی گئی نماز کا حکم کیا ہے ؟

یخ رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا :

ہے تو پھر اس پر کچھ نہیں، اور اگر اسے علم ہے تو پھر اس کی نماز صحیح ہو گی لیکن گناہ ہو گا، علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے، اور بعض علماء کرام کہتے ہیں :

س کی نماز باطل ہو گی، کیونکہ اس نے حرام لباس میں نماز ادا کی ہے " انتہی۔

ن(60/12)۔

لازم ہے کہ آپ اپنے لباس سے چیتے یا مگرمچھ کی تصویر اتاریں، یا اسے مٹا ڈالیں، یا پھر اس کا سر کاٹ کر یا اس پر کالا رنگ کر کے اسے چھپا کر ختم کر دیں، اور اگر آپ اس تصویر کے ہوتے ہوئے نماز ادا کریں تو نماز صحیح ہونے کے ساتھ آپ گنہگار ہونگے "

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2